(3) گردونواح کی عیسائی آبادیوں پر مسلمانوں کا رعب ودبدبہ بڑھ گیا۔

4- خطبہ حجۃ الوداع

حل مشقی سوالات

سوال 1: تفصیلی جواب لکھیں۔

(ا) خطبہ حجۃ الوداع کے پس منظر کو اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

جواب: اسلام پورے عرب میں پھیل چکا تھا۔ آہستہ آہستہ تمام قبائل مشرف بہ اسلام ہو چکے تھے اور حکومت الٰہی کا قیام عمل میں آ چکا اور پورے عالم کی راہنمائی کے لیے صحابہ کرامؓ کی جماعت مکمل تیار ہو چکی تو سورۃ النصر نازل ہوئی جس میں آنحضرت ﷺ کو اشارۃً آگاہ کر دیا گیا تھا کہ آپ ﷺ کا کام اب ختم ہو گیا ہے اور آپ ﷺ کو معلوم ہو گیا کہ اب وصال کا وقت قریب آ گیا ہے۔

چنانچہ وصال سے پہلے احکام الٰہی سارے عرب تک پہنچانے کے لیے آپ ﷺ نے حج کا ارادہ فرمایا۔ اور تمام قبائل میں اعلان کر دیا گیا کہ وہ اگر چاہیں تو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج ادا کر سکتے ہیں۔ اس اعلان پر لبیک کہتے ہوئے مسلمانوں کی ایک کثیر تعداد اس شرف کو حاصل کرنے کی خاطر مدینہ پہنچی۔ ذوالحلیفہ کے مقام پر جب مسلمانوں نے احرام باندھا تو لبیک ،اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ ،کی آوازوں سے فضا گونج اٹھی ،اور یہ ایک لاکھ چودہ ہزار مسلمانوں کا مجمع تھا۔

نبی اکرم ﷺ نے ہر مرحلے پر مناسک حج سے مسلمانوں کو آگاہ کیا اور صدیوں سے جاری مشرکانہ رسومات ختم کریں۔

آپ ﷺ تمام مسلمانوں کو ساتھ لے کر 26 ذیقعدہ کو مکہ مکرمہ کے لیے روانہ ہوئے اور اپنے ساتھ قربانی کے لیے سو اونٹ لیے ہوئے تھے۔ جب یہ حضرات مقام ذوالحلیفہ پر پہنچے تو انہوں نے احرام باندھ لیے 4 ذوالحجہ کو آنحضرت ﷺ مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے خانہ کعبہ پر پہلی نظر پڑتے ہی آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا" اے اللہ اس گھر کو اور زیادہ شرف عطا کر"۔

چنانچہ حج کے تمام مناسک وعبادات سے فارغ ہو کر آپ ﷺ نے اس موقع پر میدان عرفات میں ایک موثر خطبہ دیا جو تاریخی اہمیت کے لحاظ سے بہت گراں قدر ہے جسے خطبہ حجۃ الوداع کہا جاتا ہے۔

(ب) عورتوں کے حقوق وفرائض کے بارے میں آپ ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: عورتوں کے حقوق وفرائض کے متعلق آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا" اے لوگو! تمہاری عورتوں کا تم پر حق ہے اور تمہارا ان پر حق ہے۔ تمہارا حق یہ ہے کہ وہ تمہارے بستر کو کسی دوسرے سے پامال نہ کرائیں اور تمہاری اجازت کے بغیر کسی ایسے آدمی کو گھر میں نہ آنے دیں جنھیں تم ناپسند کرتے ہو اور کوئی بے حیائی کا کام نہ کریں اور تم نے انہیں اللہ تعالیٰ کی امانت کے طور پر حاصل کیا اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے تم نے انھیں اپنے لیے حلال کیا۔ عورتوں کے بارے میں

ebooks.pk

اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور ان کے ساتھ بھلائی کا سلوک کرو"۔

(ج) خطبہ حجۃ الوداع میں اسلامی مساوات کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: آپ ﷺ سے قبل تمام دنیا اندھیروں میں بھٹکی ہوئی تھی۔ لوگ مختلف طبقات میں بٹے ہوئے تھے، غلام آقا کی برابری نہیں کر سکتے تھے۔ حتیٰ کہ عام لوگ سرداروں کے ساتھ گفتگو کرنے کا حق نہیں رکھتے تھے۔ آپ ﷺ نے اختلافات کی تمام سرحدیں توڑ کر انسانوں کو برابر کر دیا اور فضیلت کا معیار صرف تقویٰ کو قرار دیا۔ ایک ہی صف میں بلا امتیاز شاہ و گدا کو لا کر کھڑا کر دیا، عرب و عجم اور کالے و گورے کی بڑائیوں کے تمام پیمانے توڑ کر برتری و فضیلت کا معیار صرف تقویٰ کو قرار دیا۔

(د) خطبہ حجۃ الوداع کی روشنی میں جان، مال اور عزت کی اہمیت پر روشنی ڈالیں۔

جواب: آپ ﷺ کے آمد سے قبل عرب میں جان، مال اور عزت کی کوئی حفاظت اور ضمانت نہ تھی، غرباء امیروں کے رحم و کرم پر زندگی گزار رہے تھے، جو جس کو چاہتا قتل کر دیتا۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر نہ ختم ہونے والی جنگیں شروع ہو جاتیں۔ جو جس کا مال چاہتا چھین کر لے جاتا، قانون نام کی اُن میں کوئی چیز نہ تھی۔ اسی طرح کسی کے ہاتھوں کسی کی عزت محفوظ نہ تھی۔ ایک صحت مند اور مثالی معاشرہ اسی صورت میں وجود میں آ سکتا ہے جب جان، مال اور عزت کو تحفظ حاصل ہو۔

(ہ) ہدایت الٰہی کا ذریعہ کون سا ہے اور اس کو اپنانے سے کیا فائدہ حاصل ہوتا ہے؟

جواب: ہدایت الٰہی کا واحد ذریعہ قرآن مجید اور سنت نبوی ﷺ ہے۔ ان دونوں کی تعلیمات پر عمل کر کے پوری امت با عزت اور کامیاب زندگی گزار سکتی ہے اور اگر امت مسلمہ قرآن و سنت سے انحراف کرے گی تو ذلت و رسوائی سے اُسے دو چار ہونا پڑے گا۔ جب تک مسلمان قرآن و سنت کے مطابق اپنی زندگیاں بسر کرتے رہے تو دنیا پر ان کا رعب و دبدبہ قائم تھا اور جب سے قرآن و سنت سے انحراف کیا تو ذلت و رسوائی ان کا مقدر بنی۔

آپ ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع میں فرمایا کہ "لوگو! میں تم میں دو چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں، جب تک (انہیں) تھامے رہو گے، ہرگز گمراہ نہیں ہو گے اور وہ دو چیزیں قرآن مجید اور سنت ہیں"۔

سوال 2: مختصر جواب دیں

(ا) آپ ﷺ کس تاریخ کو مکہ مکرمہ حج کے لیے روانہ ہوئے؟

جواب: آپ ﷺ 26 ذیقعدہ کو مکہ مکرمہ حج کے لیے روانہ ہوئے۔

(ب) ذوالحجہ کی کس تاریخ کو آپ ﷺ مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے اور بیت اللہ کو دیکھ کر کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ 4 ذوالحجہ کو مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے۔ خانہ کعبہ پر نظر پڑی تو فرمایا۔ "اے اللہ اس گھر کو اور زیادہ شرف عطا فرما"

(ج) خطبہ حجۃ الوداع میں آپ ﷺ نے امانت کے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: خطبہ حجۃ الوداع میں آپ ﷺ نے امانت کے متعلق ارشاد فرمایا "خبردار! جس کے پاس کسی کی امانت ہو، پس اسے چاہیے کہ وہ مالک کو لوٹا دے"۔

(د) اطاعت امیر کی اہمیت کے متعلق آپ ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: اطاعت امیر کی اہمیت کے متعلق آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''اگر کٹی ہوئی ناک والا حبشی تمہارا امیر ہو اور وہ تم کو اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق لے کر چلے تو اس کی اطاعت اور فرمانبرداری کرو۔

(ہ) خطبہ حجۃ الوداع میں نبی کریم ﷺ نے صحابہ کرامؓ سے کس بات کی گواہی لی؟

جواب: خطبہ حجۃ الوداع میں نبی کریم ﷺ نے صحابہ کرامؓ سے ان تک دین کو پہنچانے کی گواہی لی۔

سوال 3: خالی جگہ پُر کریں۔

(ا) فتح مکہ کے بعد آپ ﷺ نے خانہ کعبہ کو تمام بتوں سے پاک کر دیا۔

(ب) خبردار ہر مجرم کے جرم کا وبال اسی پر ہے۔

(ج) آپ ﷺ کی اونٹنی کا نام قصواء تھا۔

(د) خطبہ حجۃ الوداع میں امن و آشتی کی تعلیم دی گئی ہے۔

(ہ) اے لوگو! تمھاری عورتوں کا تم پر حق ہے اور تمھارا ان پر حق ہے۔

سوال 4: درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(ا) خطبہ حجۃ الوداع سننے والے مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

(ا) ایک لاکھ چوبیس ہزار **(ب)** ایک لاکھ چوالیس ہزار
(ج) ایک لاکھ چون ہزار (د) ایک لاکھ چودہ ہزار

(ب) آپ ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع کس سن ہجری کو دیا؟

(ا) سات ہجری (ب) آٹھ ہجری (ج) نو ہجری **(د)** دس ہجری

(ج) آپ ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع کس میدان میں ارشاد فرمایا؟

(ا) عرفات (ب) منیٰ (ج) اُحد (د) بدر

(د) آپ ﷺ نے اپنی حیات طیبہ میں کتنے حج کیے؟

(ا) ایک حج (ب) دو حج (ج) تین حج (د) چار حج

(ہ) خطبہ حجۃ الوداع میں فضیلت کا معیار کس کو قرار دیا ہے؟

(ا) ذات برادری (ب) مال و دولت (ج) جاہ و منصب **(د)** تقویٰ